جار مجرور کا متعلَّق اور اس میں اختلاف

اگر خبر جار مجرور کی شکل میں ہو یا جملہ ظرفیہ کی شکل میں ہو (پھر چاہے وہ ظرف مکان کی صورت میں ہو یا ظرف زمان کی صورت میں ہو) ان تینوں صورتوں میں اس کے متعلَّق کا ہونا ضروری ہے، اور وہ متعلَّق یا تو جملہ (فعلیہ) کی صورت میں نکالا جائے گا یا مفرد (یعنی اسم مشتق) کی صورت میں۔

بصریین کا مذہب

بصریین اور اکثر علماء نحو کا مذہب یہ ہے کہ فعل ہی کو محذوف نکالا جائے گا، پھر وہ فعل اپنے فاعل سے مل کر پورا جملہ بنے گا۔

ان کی دلیل یہ ہے کہ ظرف کا جو متعلَّق ہوتا ہے حقیقت میں وہی اسی جار مجرور اور ظرف میں عامل ہوتا ہے، اور عوامل میں فعل ایک قوی قسم کا عامل ہے تو اس لئے فعل ہی کو نکالا جائے گا، جیسے (زیدٌ خلفکَ) میں (زیدٌ) مبتدا ہے اور (خلفکَ) ظرف مکان متعلَّق ہوگا (استقرّ یا ثبتَ) فعل کے ساتھ (استقرّ یا ثبتَ) فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر یہ خبر بنے گی، (زیدٌ) مبتدا کے لئے، (زیدٌ) مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ بن جائے گا (وھکذا زیدٌ فی الدّار)۔

اب ان دونوں کے لئے تقدیری عبارت نکال کر پوری عبارت یوں بن جائی گی

(زیدٌ استقرَّ خلفکَ وزیدٌ استقرَّ فی الدار)۔

www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani

کوفیین کا مذہب

کوفیین اور دیگر بعض نحویوں کا مذہب یہ ہے کہ اس کے لئے متعلَّق مفرد یعنی اسماء مشتقہ میں سے کوئی ایک نکالا جائے گا۔

ان کی دلیل یہ ہے کہ ظرف اور جار مجرور جو متعلَّق بن رہے ہیں یہ اصل میں خبر کی جگہ واقع ہو چکے ہیں اور خبر کے لئے اصل یہ ہے کہ وہ مفرد ہو، اور مفرد اسی صورت میں ہوسکتی ہے کہ اس کے لئے متعلَّق شبہ فعل یعنی اسماء مشتقہ میں سے کسی ایک کو نکالا جائے جیسے ما قبل والی دونوں مثالوں کی تقدیری عبارت یوں بنا دی جائے:

(زیدٌ مستقِرٌّ خلفکَ وزیدٌ مستقِرٌّ فی الدار)۔

ظرف لغو اور ظرف مستقر

ظرف کا متعلَّق چاہے فعل ہو یا اسم (علی اختلاف القولین) اگر مذکور ہو تو اس کو ظرف لغو کہتے ہیں، اس لئے کہ جب ظرف کا تعلق پیچھے عامل مذکور سے ہو تو اب عمل وہی عامل مذکور ہی کرے گا اور ظرف عمل کرنے سے لغو اور بے کار ثابت ہوگا۔

اور اگر مذکور نہ ہو تو اسے ظرف مستقر کہا جاتا ہے، اس لئے کہ اس کا متعلق چاہے اسم ہو یا فعل وہ جب حذف ہو جاتا ہے تو عامل کی ضمیر ظرف کی طرف منتقل ہو جاتی ہے اور اس میں استقرار پکڑتی ہے تو اس استقرار پکڑنے کی وجہ سے اس کو ظرف مستقر کہا جاتا ہے۔

www.lughatulquran.com © copy rights reserved Anjum gillani